© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبارُالاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

★ **انتخاب مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی:**

چیچہ وطنی (۶ رجنوری) مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کا ایک انتخابی اجلاس گزشتہ روز بھائی محمد رشید چیمہ کی صدارت میں دفتر احرار میں منعقد ہوا جس میں دستور کے مطابق جدید رکنیت و معاونت سازی کی تکمیل کی گئی اور متفقہ طور پر خان محمد افضل کو امیر، بھائی محمد رشید چیمہ کو نائب امیر، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر کو ناظم، حافظ حبیب اللہ رشیدی کو نائب ناظم، حافظ حکیم محمد قاسم کو ناظم نشریات، قاضی عبدالقدیر کو معاون ناظم نشریات، مولانا منظور احمد کو ناظم دعوت وارشاد، محمد ارشد کو ناظم مالیات، سید رمیز احمد کو میڈیا انچارج اور شہزاد انجم کھوکھر ایڈووکیٹ کو قانونی مشیر منتخب کر لیا گیا۔ جب کہ مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ مرکزِ احرار کے مدیر منتظم اور قاری محمد قاسم معاون مدیر منتظم مقرر کیے گئے۔ اجلاس میں مقامی مجلس شوریٰ بھی منتخب کی گئی اور مرکزی مجلس شوریٰ کے لیے مرکزی نمائندگان مقرر کیے گئے۔ علاوہ ازیں اجلاس میں حلقہ غازی آباد کے لیے الگ یونٹ تشکیل دیا گیا جس کے امیر ڈاکٹر عبدالرحیم اور ناظم مولانا شاہد محمود احمد منتخب ہوئے۔ اجلاس میں مجلس احرار اسلام کے کارکن حافظ محمد فاروق اسلم (جو گزشتہ دنوں ایک حادثہ میں انتقال کر گئے تھے) کے لیے فاتحہ خوانی اور دعا مغفرت کی گئی۔ اجلاس میں حلقہ معاونین کو شہر اور مضافات میں منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں بڑھتی ہوئی کمر توڑ مہنگائی اور گرانی، بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ، آٹے کی عدم دستیابی پر شدید بے چینی کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے بے نظیر بھٹو کے سفاکانہ قتل کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور ملک کی بگڑی ہوئی سیاسی واقتصادی اور معاشی صورتحال کی ذمہ داری پرویز حکومت پر عائد کی گئی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ پرویز حکومت کے متعدد اقدامات فیصلوں اور پالیسیوں کے نتیجے میں علیحدگی پسندی کی تحریکات کو تقویت مل رہی ہے اور دین و ملک دشمن عناصر کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے۔ اجلاس میں ملک بھر میں بڑھتی ہوئی قادیانی ریشہ دوانیوں پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۶ رجنوری) شبانِ احرار اور تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کا ایک ہنگامی اجلاس رانا محمد عمیر قمر کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں رانا محمد زبیر قمر، حافظ محمد مغیرہ، محمد قاسم چیمہ، محمد نعمان چیمہ اور دیگر طلباء نے شرکت کی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر رانا محمد عمیر قمر کو علاقائی کنوینئر منتخب کیا گیا اور ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو مدارس دینیہ اور سکولوں، کالجوں میں دینی شعور کی بیداری کے لیے شبانِ احرار اور تحریک طلباء اسلام کے کام اور تنظیم سازی کے عمل کو منظم کر کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گی۔

☆☆☆

لاہور (۱۸ رجنوری) انڈیا میں قادیانیوں کا سالانہ اجتماع بری طرح ناکام ہو گیا، مجلس احرار اسلام ہند کی کوششوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے نتیجے میں قادیانیوں کے دعوؤں کی قلعی کھل گئی۔ جب ہزاروں افراد کی شرکت کا دعویٰ کرنے والی قادیانی جماعت کو بری طرح ناکامی اور شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مجلس احرار اسلام ہند کے جنرل سیکرٹری محمد عثمان رحمانی لدھیانوی نے پاکستان میں مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کو فون پر بتایا ہے کہ گزشتہ دنوں قادیان میں ہونے والے سالانہ اجتماع کے لیے پورے ملک میں قادیانی جماعت نے وسائل اور پراپیگنڈے کے بل بوتے پر وسیع مہم چلائی اور مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کو اسلام کے لبادے میں چھپا عوام کو دھوکہ دینے کی بھرپور کوشش کی۔ لدھیانہ سے آنے والی اطلاعات کے مطابق گزشتہ پانچ سال سے لگاتار مجلس احرار اسلام کی برپا کردہ تحریک تحفظ ختم نبوت کے رضا کاروں کی دن رات کی کوششوں سے قادیانی اجتماع مسلسل ناکامیوں اور نامرادیوں کی طرف بڑھتا چلا جارہا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس مرتبہ اجتماع کچھ زیادہ ہی ویران نظر آرہا تھا۔ جب کہ بھارتی میڈیا نے بھی اس مرتبہ قادیانی اجتماع کی کوریج کی طرف کوئی توجہ نہیں دی۔ مجلس احرار اسلام کے رضا کاروں کی محنت کے نتیجے میں بھولے بھالے مسلمان اور غریب لوگ بھی اس مرتبہ شریک نہیں ہوئے جن کو بہلا پھسلا کر قادیانی لگژری کوچوں کے ذریعے اجتماع گاہ لے آتے تھے۔ اس طرح ہر قسم کی سہولتوں اور انعامات سے نوازنے کے اعلانات کے باوجود جلسہ گاہ ویرانی کا شکار تھی اور ہر طرف اداسی چھائی تھی۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ چند سال قبل تک پنجاب کی کئی سیاسی جماعتوں کے لیڈر اپنے مفاد کے لیے قادیان کے سالانہ جلسہ میں شریک ہوا کرتے تھے، لیکن مجلس احرارِ اسلام ہند کے قومی صدر مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی کی جانب سے دو سال قبل واضح اور دوٹوک اعلان کے بعد جو سیاسی جماعت قادیانیوں کا ساتھ دے گی یا ان کے ساتھ نرم گوشہ رکھے گی، مسلمان کمیونٹی اسے اپنا مخالف اور قادیانیوں کا دوست تصور کرے گی اور الیکشن میں قادیانی نواز جماعت یا امیدواروں کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے گا۔ اس طرح سیاسی جماعتوں نے بھی قادیانیوں سے منہ پھیر لیا۔ کیوں کہ پنجاب بھر میں لاکھوں مسلمانوں کا مضبوط ووٹ بنک ہے۔ آمدہ اطلاعات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ قادیانی جلسہ گاہ کا ایک گوشہ قادیانیوں کا میڈیا سیکشن تھا۔ جہاں قادیانی میڈیا ٹیم کمپیوٹرز پر دیگر سیاسی جماعتوں کے اجتماع کی تصویروں کو کاٹ کر قادیانی اجتماع کے شرکاء ظاہر کر رہی تھی، لیکن دلچسپ امر یہ ہے کہ اس کیمرہ ٹیکنیک کے باوجود بھارتی اخبارات نے قادیانی تصویروں کو شائع نہیں کیا، کیوں کہ مجلس احرار اسلام پہلے ہی قومی وعلاقائی اخبارات اور میڈیا کو اس صورت حال سے آگاہ کر چکی تھی۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ اخبارات کے نمائندگان نے بھی قادیانی اجتماع کو کوئی اہمیت نہیں دی اور بتایا گیا ہے کہ جھوٹی نبوت کے پیروکاروں کو اس سالانہ جلسہ میں ایک مرتبہ جھٹکا اس وقت بھی لگا جب ریلوے انڈیا نے امرتسر سے قادیانی اجتماع کے لیے اسپیشل ٹرین چلانے سے انکار کر دیا کہ گزشتہ سال اس مقصد کے لیے چلائی گئی اسپیشل ٹرین میں کوشش کے باوجود مرزائیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر تھی، جس کی خبریں مقامی اخبارات میں چھپ گئی تھی اور جلسہ کے لیے چلائی گئی میلہ ایکسپریس تقریباً خالی قادیان گئی تھی۔ امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے کہا ہے کہ اُن کی سیاست بھی دین کے تابع ہے اور ہمارے لیے اہم ترین مسئلہ تحفظِ ختم نبوت ہے۔ ہم عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت کے لیے صرف پنجاب میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں اکابرِ احرار کی روایات کو زندہ کریں گے اور ختم نبوت کا پرچم لہرا کے رہیں گے۔

☆☆☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چیچہ وطنی (۲۰؍جنوری) یومِ عاشور کے موقع پر دفتر مجلس احرار اسلام جامع مسجد چیچہ وطنی میں شہداء محرم الحرام کے ایصالِ ثواب کے لیے ایک خصوصی نشست عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں مہمانِ خصوصی پروفیسر محمود احمد محمود تھے۔ مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب مولانا منظور احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا حضرت فاروقِ اعظم اور سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ جیسی جلیل القدر ہستیوں کی شہادتوں نے امت کو زندگی عطا کی۔ انھوں نے کہا کہ محرم الحرام کا مہینہ انبیاء کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مختلف حوالوں سے بڑی نسبتوں والا مہینہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہر اسلام دشمن تحریک کے پیچھے یہودیت وسبائیت کا خفیہ ہاتھ کارفرما ہے۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام کے تمام صحابہ کرام ستاروں کی مانند ہیں اور ہمارے لیے نمونے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم دشمن کی چالوں کو سمجھ کر دین مبین پر عمل کرنے والے بن جائیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۲۰؍جنوری) مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے ناظم نشریات حکیم محمد قاسم اور قاضی عبدالقدیر نے پی ٹی سی ایل کے اس اقدام پر کہ ''شام ۴ بجے سے صبح ۸ بجے تک'' جو لوکل کال کی جائے اس کا دورانیہ ایک منٹ سے ایک گھنٹہ تک ہونے کی صورت میں تقریباً ۴ روپے ۸۹ پیسے فی کال وصول کیے جائیں گے پر شدید احتجاج کیا ہے اور اس جبری مسلط کیے گئے لوکل کال ریٹ کو ظالمانہ قرار دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پی ٹی سی ایل نے اس لوکل کال ریٹ کے لیے جو اشتہار دیا ہے، اس سے صارفین کو یہ پتا نہیں چلتا کہ ایک دو منٹ کی کال بھی انھیں تقریباً چار روپے اناوے روپے (۴.۸۹) میں پڑتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس مغالطے سے ٹیلی فون کے عام صارفین پر غیر ضروری بوجھ پڑے گا جو سراسر زیادتی ہے، لہٰذا اسے بلا تاخیر واپس لیا جائے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۲۵؍جنوری) ممتاز مذہبی سکالر حکیم محمود احمد ظفر نے کہا ہے کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت تاریخ کا المناک باب ہے، لیکن اس المناک باب کے اصل محرکات کو صدیوں سے چھپانے کی کوشش کی جارہی ہے اور یہ سب کچھ اسلام کے ازلی دشمنوں یہودیت وسبائیت کی سازشوں کے ذریعے سے پروان چڑھا اور پیشہ ور واعظین نے اپنے دھندے چلانے کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسی مقدس جماعت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، حالانکہ تمام کے تمام صحابہ کرام جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادِ گرامی کی روشنی میں تنقید سے مبرّا، ہدایت یافتہ اور ستاروں کی مانند ہیں۔ وہ مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں سالانہ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ کے بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ حکیم محمود احمد ظفر نے کہا کہ عبداللہ ابن سبا کی یہودیانہ سازشوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے خلاف نفرت پھیلانے کے لیے مسلمانوں ہی کی مقدس ہستیوں کا نام استعمال کیا، لیکن افسوس کہ علماء کرام اور میڈیا عوام کو حقیقتِ حال بتانے کی بجائے دانستہ یا غیر دانستہ طور پر سبائی سازشوں کا شکار ہوکر امت کے چودہ سوسالہ متفقہ عقائد کو برباد کررہے ہیں۔ انھوں نے خواص وعوام سے اپیل کی کہ وہ ظہورِ اسلام اور خلافتِ صحابہ کے خلاف ہونے والی سازشوں کا حقیقی ادراک کریں اور صحیح الفکر کتب سے رہنمائی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حاصل کر کے اپنے حقیقی دشمن کو پہچانیں۔تقریب سے حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے بھی خطاب کیا۔ بعدازاں احرار لائبریری ہال جامع مسجد چیچہ وطنی میں سوال و جواب کی ایک نشست بھی منعقد ہوئی۔

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ حق پر تھے، اُن سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے: (سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۲۰رجنوری) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام چونتیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین (رضی اللہ عنہ) ۱۰ رمحرم کو دارِ بنی ہاشم میں منعقد ہوئی۔ مجلس ذکر حسین سے امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا۔حضرت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: حادثۂ کربلا پر ہمارا مؤقف بالکل واضح اور جمہور علماء کے مؤقف کے مطابق ہے۔سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نواسۂ رسول اور صحابی ہیں اور یزید، تابعی۔سیدنا حسین کا مقام و مرتبہ اتنا بلند ہے کہ یزید کا اُن سے کوئی تقابل نہیں۔ ہر صحابی مجتہدِ مطلق ہے۔سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا اجتہاد برحق ہے۔انھوں نے یزید کے خلاف جہاد کا کہیں اعلان نہیں فرمایا۔کوفہ کے منافقین نے یزید کی حکومت کے خلاف جو شکایات خطوط کے ذریعے بھیجیں، اُن کا جائزہ لینے اور اصلاحِ احوال کے لیے انھوں نے سفر کیا۔جب اصل صورتِ حال سامنے آئی اور جھوٹ کا پول کھلا تو آپ نے تین شرائط پیش فرمادیں:

(۱) مجھے واپس جانے دو۔

(۲) مجھے یزید کے پاس جانے دو تاکہ میں اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے دوں۔

(۳) مجھے اسلامی سرحدات پر یا ترکی کی سرحد پر بھیج دو تاکہ میں وہاں کفار سے جہاد کروں۔

یہ تینوں شرائط تاریخ کی (سُنی و شیعہ) تمام بڑی کتابوں میں موجود ہیں۔سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی ان شرائط کے بعد واقعہ کربلا اور اس کے پس منظر میں اصل سازش اور سازشی کرداروں کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے اور کوئی ابہام باقی نہیں رہتا۔یہ مسئلہ تاریخ سے تعلق رکھتا ہے، عقیدے سے نہیں۔ ہمارا مؤقف یہ ہے کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ حق پر تھے اور انھیں شہید کرنے والے ظالم۔مگر اس ظلم کا ذمہ دار اُسی کو ٹھہرایا جائے جس نے کیا۔سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سے محبت، اُن کا حق پر ہونا ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔

★ انتخاب مجلس احرار اسلام چناب نگر:

محمد زکریا قریشی (سرپرست)، مولانا محمد مغیرہ (امیر)، ماسٹر احمد علی (نائب امیر)، حافظ محمد صدیق (نائب امیر)
احمد ریاض (ناظم)، ڈاکٹر محمد سرور (نائب ناظم)، جعفر علی (نائب ناظم)، عبدالمجید (ناظم نشریات)، عمران حیدر (ناظم نشریات)
مجلس شوریٰ: مولانا محمد مغیرہ، احمد ریاض، محمد اظہر

★ انتخاب مجلس احرار اسلام سلانوالی (ضلع سرگودھا):

محمد ذیشان (امیر)، زاہد معاویہ (ناظم)، ندیم معاویہ (ناظم نشریات)، عبدالقدیر (رکن شوریٰ)

★ انتخاب مجلس احرار اسلام ساہیوال:

مولانا محمد صفدر عباس (امیر)، مولانا طالب حسین (نائب امیر)، محمد عتیق صدیق (ناظم)، حافظ محمد معاویہ ارشد (ناظم نشریات)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

★ **مجلس احرار اسلام شہلی غربی (حاصل پور):**

حافظ محمد انور (امیر)، حافظ مشتاق احمد (نائب امیر)، مولوی محمد اسماعیل (ناظم)، حافظ محمد مغیرہ (ناظم نشریات)

★ **انتخاب مجلس احرار اسلام پروچڑاں (تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان):**

حاجی محمد یعقوب (صدر)، عبدالغفار (نائب صدر)، محمد زاہد مدنی (نائب صدر)، محمد افضل (ناظم)، عبدالوہاب (نائب ناظم) عطاء المنعم (ناظم نشریات)

مسافرانِ آخرت

★ مدرسہ معمورہ ملتان کے سفیر اور مجلس احرار اسلام کے کارکن ابومعاویہ محمد بشیر چغتائی کی اہلیہ مرحومہ

★ مجلس احرار اسلام لاہور کے ناظم قاری محمد یوسف احرار کی خوش دامن صاحبہ

★ مجیدیہ کتب خانہ ملتان کے مدیر حافظ بلال احمد رحمہ اللہ (مرحوم جامعہ خیر المدارس ملتان کے سابق شیخ الحدیث حضرت مفتی محمد عبداللہ رحمہ اللہ کے فرزند تھے)

★ مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے رہنما شیخ مظہر سعید کی خوش دامن اور شیخ انعام اللہ کی والدہ محترمہ، انتقال: ۲۶ر جنوری لاہور

قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

تحریک تحفظ ختم نبوت 1953ء
کے شہداء کی یاد میں

سالانہ ختم نبوت کانفرنس

زیر صدارت
ابن امیر شریعت حضرت پیرجی
سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

6 مارچ 2008ء
جمعرات بعد نماز عشاء

جامع مسجد بلاک نمبر 12
چیچہ وطنی

کانفرنس ان شاء اللہ تعالیٰ روایتی تزک واحتشام اور جوش وخروش کے ساتھ منعقد ہورہی ہے۔ تمام مکاتب فکر کے جید علماء کرام، دینی وسیاسی جماعتوں کے رہنما، وکلاء ودانشور اور ممتاز صحافی خطاب فرمائیں گے۔

احرار کارکن اور علاقہ کے عوام پورے ذوق کے ساتھ کانفرنس میں شریک ہوں

040-5482253

شعبہ نشریات
تحریک تحفظ ختم نبوۃ شعبہ تبلیغ مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی

© rasailojaraid.com